

2143
Registration No.....

درس



حکیم احمد

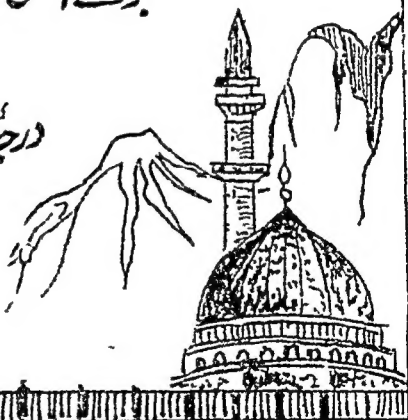
اول
حصہ

برائے امتحانات سیرۃ النبی ﷺ

درجہ ابتدائی، تھانی اور وسطیٰ

از سید محمد ابراہیم نہری

بی۔ ایس سی (عثمانیہ)



ادارۃ دارالعرفان لال ٹیکری جید آباد کن

ہدیہ ۴۴

مطبوعہ نیشنل مائن پرنٹنگ پریس

قرآنِ حُشَویدی

۱

(ا) وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ
فَخُذُوهُ
(ب) وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ
فَانْتَهُوا
(ا) رسول تمہیں جس بات سے
حکم دیں اُسے اختیار کرو۔
(ب) اور جس بات سے منع
کریں اُسے چھوڑ دو۔
(پ ۲۸-س حشر-ع)

۲

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ
أَسْوَةٌ حَسَنَةٌ (پ ۳-س احزاب-ع)
(کی زندگی) میں ایک
عمدہ نمونہ (پیروی کے لئے) موجود ہے

۳

مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ
أَطَاعَ اللَّهَ (پ ۳-س نساء-ع)
جس نے رسول کی اطاعت کی
یقیناً اس نے خدا کی اطاعت کی۔

اگر حدیث نہ ہوتی؟

رسولؐ، دینِ خدا کا اگر نمونہ تھے

صحابہؓ، دیکھنے والے تھے اس نمونے کے

نبیؐ کا اسوہؓ نہ پاتے جو ہم صحابہؓ سے

خدا کے حکم کو پھر کس طرح ادا کرتے؟

اگر حدیث نہ ہوتی تو آج کیا کرتے؟

بائل خیر آبادی،

ارشادِ نبویؐ

۱

بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً
 میری دین کی جو بات بھی ہو
 رعن عبد اللہ بن عمر بن عاصؓ۔ بخاری
 اس کو دوسروں تک پہنچاؤ
 اگرچہ وہ ایک ہی بات ہو۔

۲

أَلَا لِيُبَلِّغَ الشَّاهِدُ الشَّاهِدَ الْغَائِبَ
 سُن لو! جو لوگ یہاں
 رعن ابی بکرہ نفیع بن حارثؓ۔ بخاری و مسلم
 (اس مجلس میں) موجود رہا
 وہ ان لوگوں تک جو یہاں
 موجود نہیں اس (میرے پیغمبرؐ)
 کو پہنچائیں۔

مَنْزِلِ مَا

خلاف ہمیشہ کے رہ گزید
کہ ہرگز یہ مَنْزِلِ نہ خواہد رسید

(حضرت مصلح الدین سعدیؒ)

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

حدیث وہ ہے جسے قولِ مُصطفیٰ کہئے

حدیث وہ ہے جسے فعلِ مجتبئے کہئے

سنائی دیتی ہے جب بھی صدائے ”قَالَ رَسُولُ“

توجہ میں آتا ہے، ہر بار مرعبا کہئے

زوالِ فکر و نظر ہے، حدیث کا انکار

بجز ضلالِ مبیں، اس کو اور کیا کہئے

حدیث اصل میں قرآن ہی کی ہے تفسیر

تو پھر حدیث کو قرآن سے کیوں جدا کہئے

ذلیل ہم ہیں تو ترکِ حدیث و قرآن سے

قصور اپنا ہے، غیروں کی کیا خطا کہئے

درود اُن پہ، صلوٰۃ و سلام ہو اُن پر

ابوالبیان یہی بات پھر ذرا کہئے

(ابوالبیان حماد)

قرآن و حدیث

ہے جس طرح قرآن کتابِ ہدایت ہے سنتِ نبیؐ کی بھی بہرطاعت
ہیں دونوں ہی الہام و وحی رسالت تفاوت فقط اتنا ہے درحقیقت

کہ قرآن مَتلُو ہے یہ غیر متلو

ہیں نورِ ہدایت کے یہ دونوں پہلو

بشرِ اُس کے دستور پر چلتا کیوں؟ بنایا حجر کو ترس آں کا پیکر!
کیا فرض پھر اتباعِ پیغمبر چلے ہر بشر جن کے نقشِ قدم پر

ہے ذاتِ رسالت میں تنویرِ اسکی

ہیں اقوالِ افعال تفسیرِ اسکی

نمود تھی قرآن کا ذاتِ رسالت تو سنتِ نبیؐ کی تھی شمعِ ہدایت
تھی امت کو دنیا میں و لون کی حیات جو کرتی رہی یہ سمجھ کر حفاظت

وہ مَصْحُفِ اصولی قوانین کا ہے

یہ دفترِ نبیؐ کے فرامین کا ہے

(محمد نور الدین نیر کو سوی)

مقامِ رسولؐ

پیغمبرؐ کا بیاں، نشانے قرآن کی وضاحت ہے
 زبانِ صاحبِ قرآن، کلمہ گنجِ حکمت ہے
 حدیثِ مصطفیٰؐ، تفصیل ہے اجمالِ قرآن کی
 کتابِ اللہ کی تفسیرِ پیغمبرؐ کی سیرت ہے
 نبیؐ کی زندگی، ہے بہرِ اُمتِ اسوۂ کامل
 رسول اللہؐ کا ہر فعل، منشورِ ہدایت ہے
 پیغمبرؐ کی اطاعت، فرض ہے ہر فردِ امت پر
 کتابِ پاک میں، اس امر کی پوری صراحت ہے

رُکوتِ تم اس سے ملتی ہو نہ سنت سے سند کی

پکڑ لو اس کو دانتوں سے چو پیغمبرؐ کی سنت سے

۱۲
 کتاب اللہ، احادیثِ پیغمبرؐ، السوۃُ مُرسل
 یہی چیزیں ہیں جن کا نام اسلامی شریعت ہے
 نبیؐ کا فیصلہ، ہر مسئلہ میں قولِ فیصل ہے
 خدا کے دین میں، ہر قولِ پیغمبرؐ کا حجت ہے
 یہ قرآن ایک دعوت ہے، پیغمبرؐ جس کا ہے داعی
 یہ نقشہ ہے عمارت کا، نبیؐ میرِ عمارت ہے
 کتاب اللہ سے، کھلتی ہے رہ فکر و تدبیر کی
 مگر راہِ عمل میں، ایک مُرسل کی ضرورت ہے
 فقط توحید پر، کافی نہیں ایمانِ انساں کا
 پئے تکمیلِ ایمان، شرطِ ایمانِ رسالت ہے
 فرائض کا ادا کرنا، اوامر کا بحال لانا
 کہاں سے اُن کو آئے گا، جنہیں انکارِ سنت ہے

ہمیشہ اہل حقِ عامل رہے قرآن و سنت پر

جو اس رستے پہ چلتا ہے اسی کا دیں سلامت

رضا محمد ضیاء



پہل حدیث

- | | |
|---|---|
| <p>۱۔ رسول اللہ کی ایک لڑکے کو
 نصیحتیں —————
 فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 نے اسے لڑکے! میرے تجھ کو چہرہ
 باتیں سکھا دوں :-</p> | <p>قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَا غُلَامُ إِنِّي أَعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ
 (۱) احْفَظِ اللَّهَ يَحْفَظَكَ</p> |
| <p>(۱) اللہ کے حکموں کی نگہداشت
 کر وہ تیری حفاظت کرے گا۔</p> | <p>(۲) احْفَظِ اللَّهَ تَحْفَظَهُ
 (۳) إِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللَّهَ</p> |
| <p>(۲) اللہ کو یاد کر تو اسکو سامنے پائے گا
 (۳) جب سوال کرنا تو اللہ سے
 سوال کرنا۔</p> | <p></p> |

لے لڑکے یعنی حضرت عبداللہ ابن عباسؓ (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چچیرے بھائی
 جن کی عمر بوقت وصال آنحضرت تیرہ سال تھی)

(۴) وَإِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ

(۴) اور جب مدد چاہنا تو اللہ سے مدد چاہنا۔

(۵) ۱۔ وَاعْلَمْ أَنَّ الْأُمَّةَ لَوِ اجْتَمَعَتْ عَلَىٰ أَنْ يَنْفَعُوكَ بِشَيْءٍ لَّمْ يَنْفَعُوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللَّهُ لَكَ۔

(۵) ۱۔ اور جان لے کہ اگر ساری دنیا اس بات پر اتفاق کر لے کہ تجھ کو نفع پہنچائے تو تجھ کو کچھ نفع نہیں پہنچا سکتی مگر وہی جو اللہ نے تیرے لئے لکھ دیا ہے۔

ب۔ وَإِنْ اجْتَمَعُوا عَلَىٰ أَنْ يَضُرُّوكَ بِشَيْءٍ لَّمْ يَضُرُّوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَيْكَ۔

ب۔ اور اگر ساری دنیا اس بات پر اتفاق کر لے کہ تجھ کو نقصان پہنچا تو تجھ کو کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتی مگر وہی جو اللہ نے تیرے لئے لکھ دیا ہے۔

رُفِعَتِ الْأَقْلَامُ وَجَفَّتِ الصُّحُفُ

(کیوں کہ) قلم اٹھائے گئے اور صحیفے خشک ہو گئے۔

(عن عبد اللہ بن عباسؓ۔ ترمذی)

ہدایت (۱) جب حدیث شریف شروع کریں تو قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے، اولاً پڑھ لیا کریں اور طلباء کو بھی اسی طرح حدیث یا کرائی جائیں بطور اشارة قَالَ النَّبِيُّ (فرمایا نبی نے) لکھ دیا گیا ہے۔

(۲) بعض حدیثیں بڑی ہیں جن کا ہر ایک حصہ علیحدہ حدیث تصور کر کے جوابات کے سلسلے میں درج کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً احادیث نمبر (۱، ۳، ۵، ۳۵)

۲۔ ارکان اسلام۔ قَالَ

النَّبِيُّ بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ

(۱) شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا

اللَّهُ وَانَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

کوئی معبود نہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

بلاشبہ اُس کے رسول ہیں۔

(۲) وَإِقَامِ الصَّلَاةِ

(۲) (پورے آدابِ حقوق کی رعایت کر کے) نماز ادا کرنا۔

(۳) وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ

(۳) (زکوٰۃ دینا۔

(۴) وَحَجِّ الْبَيْتِ

(۴) بیتِ اشرف ک الحج کرنا۔

(۵) وَصَوْمِ رَمَضَانَ

(۵) اور رمضان (شریف) کے مہینے کے روزے رکھنا۔

عن عبد اللہ بن عمرؓ۔ بخاری و مسلم،

۳۔ جامع دعا۔ (۱) قَالَ

النَّبِيُّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ

خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(ب) وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ

(ب) اور ہم تیری پناہ میں

۲۔ فرمایا نبیؐ نے اسلام کی عمارت

پانچ ستونوں پر قائم ہے:-

(۱) شہادت (یعنی اس بات کا دل سے

اقرار کر سولے (ایک) اللہ کے دوسرا

کوئی معبود نہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

بلاشبہ اُس کے رسول ہیں۔

(۲) (پورے آدابِ حقوق کی رعایت

کر کے) نماز ادا کرنا۔

(۳) (زکوٰۃ دینا۔

(۴) بیتِ اشرف ک الحج کرنا۔

(۵) اور رمضان (شریف) کے مہینے

کے روزے رکھنا۔

۳۔ جامع دعا۔ (۱) قَالَ

النَّبِيُّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ

خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(ب) وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ

(ب) اور ہم تیری پناہ میں

۱۹ شَسَّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ
نَبِيِّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ (عن ابی امامہ - ترمذی)
آتے ہیں۔ ہر اس چیز کی برائی سے
جس سے تیرے نبی محمد صلی اللہ
علیہ وسلم نے پناہ مانگی ہے۔

۴۔ دَعَا عَافِيَتَ
قَالَ النَّبِيُّ اَسْأَلُ اللَّهَ الْعَافِيَةَ
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔
۴۔ فرمایا نبیؐ نے میں اللہ سے
دنیا و آخرت دونوں میں عافیت
مانگتا ہوں۔

(عن ابی ہریرۃ - ابن ماجہ عن انس - ترمذی)

۵۔ (ا) عَمَلٌ كِي بُنِيَادِ
قَالَ النَّبِيُّ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِاللِّيَّاتِ
(ب) وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ
مَا نَوَى (عن عمر - بخاری و سلم)
۵۔ (ا) فرمایا نبیؐ نے سارے
اعمال کا دار و مدار نیعتوں پر ہے۔
(ب) اور ہر شخص کو اس کی نیت
کے مطابق ملے گا۔

۶۔ پَسْنِيدَهُ عَمَلٌ — قَالَ
الَّتِي أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ
أَدْوَامُهَا وَإِنْ قَلَّ۔
۶۔ فرمایا نبیؐ نے اللہ کے نزدیک
سب عملوں میں وہ عمل زیادہ
محبوب ہے جو دائمی ہو اگرچہ
تھوڑا ہو۔

(عن ابی ہریرۃ و عائشہ - بخاری و سلم)

۷۔ فرمایا نبیؐ نے جو شخص اللہ اور
قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے
۷۔ خاموشی بہتر کب؟
قَالَ النَّبِيُّ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ

بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لَا يَسْكُتْ۔
اُسے چاہئے کہ بات کہے تو اچھی کہے
ورنہ خاموش ہی رہے۔

عن ابی ہریرۃ۔ بخاری و مسلم،

۸۔ نیک بات پر آمادہ کرنا کیسا؟
قَالَ النَّبِيُّ مَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ۔
فرمایا نبیؐ نے جس نے کسی کو
نیک بات پر آمادہ کیا تو اس
کے لئے اتنا ہی اجر ہے جیسا کرنے
والے کو ملے گا۔

عن عقبہ بن عمرو انصاری۔ مسلم،

۹۔ غیر کیلئے بھی اپنی جیسی پسند۔
قَالَ النَّبِيُّ لَا بُؤْمِنْ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِإِخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ۔
فرمایا نبیؐ نے تم میں سے کوئی
شخص (اس وقت تک پورا،
مومن نہیں ہو سکتا جب تک اپنے
بھائی (مسلمان) کیلئے وہی (بات،
پسند نہ کرے جو خود اپنے لئے کرتا ہے

۱۰۔ بے کار باتوں سے پرہیز۔

قَالَ النَّبِيُّ مَنْ حُسِّنَ إِسْلَامُ الْمَرْءِ تَرَكَهُ مَا لَا يَعْزِيهِ۔
فرمایا نبیؐ نے آدمی کے اسلام
کی ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ
فضول و بیکار باتوں کو چھوڑ دے۔

عن ابی ہریرۃ۔ ترمذی و غیسر،

۱۱۔ سادگی میں ایمان۔
فرمایا نبیؐ نے سنو! سنو!!

۱۸
 قَالَ النَّبِيُّ لَا تَسْمَعُونَ
 لَا تَسْمَعُونَ إِنَّ الْبِدَاةَ
 مِنَ الْإِيْمَانِ إِنَّ الْبِدَاةَ
 مِنَ الْإِيْمَانِ -

(عن اباس بن ثعلبة - البوداد)

۱۲۔ علم حاصل کرنا ضروری۔ ۱۲۔ فرمایا نبیؐ نے علم حاصل کرنا
 قَالَ النَّبِيُّ طَلَبُ الْعِلْمِ
 فَرِيصَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ -
 فرض ہے۔

(عن انس - ابن ماجہ)

۱۳۔ قرآنی تعلیم۔ ۱۳۔ فرمایا نبیؐ نے تم میں سب سے
 قَالَ النَّبِيُّ خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ
 الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ -
 بہتر وہ شخص ہے جو (خود) قرآن
 (مجید) پڑھنا سیکھے اور (دوسروں کو)
 پڑھائے۔

(عن عثمان بن عفان و علیؑ - بخاری)

۱۴۔ سیدھے جانب سے آغاز۔ ۱۴۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجِبُّهُ التَّيْمَنُ
 فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ فِي طُهُورِهِ
 ہر کام میں سیدھے جانب سے
 شروع کرنا پسند فرماتے تھے (مثلاً،
 پاکی میں۔

وَتَرَجَّلِهِ وَتَنَعَّلِهِ

(عن عائشہؓ - بخاری و مسلم)

۱۹ کنگھا کرنے میں - اور جو تاپہننے میں

(نیز وضو، تیمم، غسل، کھانے، پینے

کپڑے پہننے، حجامت، ناخن نکالنے

سر پہ لگانے، مسواک کرنے اور مصافحہ

کرنے میں)

۱۵۔ طہارت و صفائی —

قَالَ النَّبِيُّ الطُّهُورُ شَطْرُ

الْإِيمَانِ -

(عن ابی مالک عمار بن عاصم اسعریؓ - مسلم)

۱۶۔ فرمایا نبیؐ نے مسواک منہ کو

صاف رکھنے کا ذریعہ ہے (اور)

اللہ کو پسند ہے۔

۱۶۔ مسواک کس کی پسند؟

قَالَ النَّبِيُّ السَّوَاكُ مُطَهَّرَةٌ

لِلْفَقِيمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ -

(عن عائشہؓ - نسائی و بخاری)

۱۷۔ فرمایا نبیؐ نے اللہ کے

نزدیک سب سے زیادہ محبوب

جگہ مسجدیں ہیں۔

۱۷۔ محبوب جگہ

قَالَ النَّبِيُّ أَحَبُّ الْبِلَادِ

إِلَى اللَّهِ مَسَاجِدُهَا -

(عن ابی ہریرہؓ - مسلم)

۱۸۔ کہاں فرشتے نہیں؟ ۱۸۔ فرمایا نبیؐ نے اُس گھر میں

قَالَ النَّبِيُّ لَا تَدْخُلُ الْمَلٰٓئِكَةُ (رحمت کے) فرشتے نہیں آتے
يُنْتَفِئِهِ كَلْبٌ اَوْ تَصَاوِيرُ۔ جس میں کتا یا تصویریں ہوں۔

(عن ابی طلحہؓ - بخاری و مسلم)

۱۹۔ وقت کی پابندی اور نماز ۱۹۔ (میں نے پوچھا) کونسا عمل

اَيُّ الْعَمَلِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ۔ اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب ہے؟
قَالَ الصَّلَاةُ عُمَلٰی وَفِيْهَا۔ آپؐ نے فرمایا وقت پر نماز پڑھنا۔

(عن عبد اللہ بن مسعودؓ - بخاری و مسلم)

۲۰۔ اخوت ۲۰۔ فرمایا نبیؐ نے مسلمان

قَالَ النَّبِيُّ الْمُسْلِمُ
اَخُو الْمُسْلِمِ۔ مسلمان کا بھائی ہے۔

(عن عبد اللہ بن عمرؓ - بخاری و مسلم)

۲۱۔ حاجت پوری کیوں کریں؟ ۲۱۔ فرمایا نبیؐ نے جو اپنے بھائی

قَالَ النَّبِيُّ مَنْ كَانَ فِيْ
حَاجَةٍ اَخِيْهِ كَانَ اللّٰهُ
فِيْ حَاجَتِهِ۔ (مسلمان) کی حاجت پوری
پوری کرے گا، اللہ اس کی حاجت
پوری کرے گا۔

(عن عبد اللہ بن عمرؓ - بخاری و مسلم)

۲۲۔ مسلمان کون؟

قَالَ النَّبِيُّ الْمُسْلِمُ مَنْ
سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ
لِسَانِهِ وَيَدِهِ -

عن عبد اللہ بن عمرو بن عاص بن بخاری سلم

۲۳۔ سلام کرنے کا فائدہ

قَالَ النَّبِيُّ أَوْ لَا أَدُلُّكُمْ عَلَى
شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَا
نَبْتُمْ؟ أَفْشُوا السَّلَامَ
بَيْنَكُمْ - (عن ابی ہریرۃ - مسلم)

۲۴۔ پہلے ماں کا حق اور پھر؟

مَنْ أَحَقُّ بِحُسْنِ الصُّبْحَةِ -

(۱) قَالَ أُمُّكَ ثُمَّ أُمُّكَ

(۲) ثُمَّ أَبَاكَ

(۳) ثُمَّ أَدْنَاكَ أَدْنَاكَ

(عن ابی ہریرۃ - بخاری و مسلم)

۲۲۔ فرمایا نبیؐ نے مسلمان تو وہی

ہے جس کی زبان اور ہاتھ (کی ایذا) سے مسلمان محفوظ رہیں۔

۲۳۔ فرمایا نبیؐ نے کیا میں تم کو

ایسی بات نہ بتلا دوں کہ جب تم اس پر عمل کرو تو آپس میں محبت ہو جائے وہ یہ کہ اپنے درمیان سلام کو پھیلادو۔

۲۴۔ (پوچھا گیا) اچھے برتاؤ کا

کون زیادہ مستحق ہے؟

(۱) آپؐ نے فرمایا تیری ماں۔ (اُس نے

کہا پھر؟ آپؐ نے فرمایا) تیری ماں۔

(۲) (کہا پھر؟ فرمایا) تیرا باپ

(۳) (کہا پھر؟ فرمایا) جو سب سے زیادہ

قریب ہو جو سب سے زیادہ قریب ہو۔

۲۵۔ خالہ کا مرتبہ
 قَالَ النَّبِيُّ الْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الْأُمِّ۔
 ۲۵۔ فرمایا نبیؐ نے خالہ، ماں کے مرتبہ میں ہے۔

(عن براہین غازیہ - ترمذی)

۲۶۔ چچا کس کے برابر؟
 قَالَ النَّبِيُّ عَمُّ الرَّجُلِ صِنُو أَبِيهِ۔
 ۲۶۔ فرمایا نبیؐ نے آدمی کا چچا اس کے باپ کے مانند ہے۔

(عن ابی ہریرۃ - مسلم)

۲۷۔ بچے کو تربیت
 كُنْتُ عَلَامًا فِي حَجْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ يَدَايَ تَطْيِشُ فِي الصَّخْفَةِ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔
 ۲۷۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پرورش میں تھا اور پیالہ میں ادھر ادھر سے کھایا کرتا تھا۔ آپؐ نے مجھ سے فرمایا:-
 (۱) یا غلام مسر اللہ۔
 (۱) اے لڑکے! اللہ کا نام لے کر

۱۔ یعنی حضرت عمر بن ابی سلمہؓ (فرزند ام المومنین اُم سلمہؓ سابقہ شوہر سے) ۲۔ یعنی بسم اللہ کہہ کر۔

(۲) وَكُلَّ يَمِينِكَ

(۲) سیدھے ہاتھ سے کھا۔

(۳) وَكُلَّ مِمَّا يَلِيكَ

(۳) اور اپنے سامنے سے کھا۔

فَمَا زَالَتَ تِلْكَ طِعْمَتِي بَعْدُ

پس اس کے بعد میں اسی طرح

عن عمر بن ابی سلمہؓ - بخاری و مسلم

کھایا۔

۲۸۔ لڑکے کو رسول کے

۲۸۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

عطیہ سے محبت

و سلم کو پینے کی قسم کی کوئی چیز

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

دی گئی۔ آپ نے اس میں سے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِشَرَابٍ

تھوڑا سا پیا۔ آپ کے سیدھے

فَتَشَرَّبَ مِنْهُ وَعَنْ يَمِينِهِ

جانب ایک لڑکا تھا اور بائیں

غُلَامٌ وَعَنْ يَسَارِهِ الْأَشْيَاخُ

طرف بوڑھے لوگ تھے۔

فَقَالَ لِلْغُلَامِ أَتَأْذَنُ لِي

آپ نے لڑکے سے فرمایا کیا تم

أَنْ أُعْطِيَ هَؤُلَاءِ؟

مجھ کو اجازت دیتے ہو کہ یہ میں ان کو

فَقَالَ الْغُلَامُ وَاللَّهِ يَا

دیدوں (بوڑھوں کی طرف اشارہ کر کے)

رَسُولَ اللَّهِ لَا أُؤْثِرُ نَصِيبِي

لڑکے نے عرض کیا یا رسول اللہ!

میں آپ کے جھوٹے میں اپنے سوا

۲۲ کسی کو ترجیح نہیں دے سکتا۔

تو آپ نے اُس کے ہاتھ پر
(اس پینے کی چیز کو) رکھ دیا۔

۲۹۔ فرمایا نبیؐ نے جو شخص اللہ

اور قیامت کے دن پر ایمان
رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کو
تکلیف نہ دے۔

۳۰۔ فرمایا نبیؐ نے اللہ تعالیٰ
اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو
لوگوں پر رحم نہ کرے۔

۳۱۔ فرمایا نبیؐ نے جو شخص
لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا
وہ اللہ کا بھی شکر ادا نہیں
کرتا۔

مِنْكَ أَحَدًا

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدِهِ

(عن سهل بن سعد - بخاری و مسلم)

۲۹۔ پڑوسی کا حق —

قَالَ النَّبِيُّ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا
يُؤْذِي جَارَهُ۔

(عن ابی ہریرۃ - بخاری و مسلم)

۳۰۔ رحم کیوں کیا جائے —

قَالَ النَّبِيُّ لَا يَرْحَمُ اللَّهُ
مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ۔

(عن جریر - بخاری)

۳۱۔ شکریہ ادا کیوں کیا جائے؟

قَالَ النَّبِيُّ مَنْ لَمْ يَشْكُرْ
النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللَّهَ۔

(عن ابی ہریرۃ - احمد و ترمذی)

۳۲۔ کھانے اور پینے پر شکر۔ ۳۲۔ فرمایا نبیؐ نے بیشک

قَالَ النَّبِيُّ إِنَّ اللَّهَ لَيَرْضَىٰ عَنِ الْعَبْدِ أَنْ يَأْكُلَ الْأَكْلَةَ يَحْمَدُهُ عَلَيْهَا أَوْ يَشْرِبَ الشَّرْبَةَ يَحْمَدُهُ عَلَيْهَا۔
 اللہ تعالیٰ اس بندے کو خوش ہوتا ہے جو کھانا کھائے تو اس کی تعریف کرے اور پانی پئے تو اس کی تعریف کرے۔

(مسلم)

۳۳۔ نبیؐ کا محبوب کون ہے۔ ۳۳۔ فرمایا نبیؐ نے تم میں وہ شخص میرے نزدیک زیادہ محبوب ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں۔
 قَالَ النَّبِيُّ إِنَّ مِنْ أَحَبِّكُمْ إِلَيَّ أَحْسَنُكُمْ أَخْلَاقًا۔
 (عبداللہ بن عمرؓ - بخاری)

۳۴۔ شفقت و عزت۔ ۳۴۔ فرمایا نبیؐ نے وہ ہم میں سے نہیں جو چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور بڑوں کی عزت نہ کرے۔
 قَالَ النَّبِيُّ لَبَسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَيَعْرِفْ تَعَرُّفَ كَبِيرِنَا۔

(عن عمرو بن شعيب - ابوداؤد و ترمذی)

۳۵۔ (ا) بیچ اور جھوٹ کے ۳۵۔ (ا) فرمایا نبیؐ نے سچ

راستے کدھر کدھر؟ نیکی کی طرف ہدایت کرتا ہے
 قَالَ النَّبِيُّ إِنَّ الصِّدْقَ اور نیکی جنت کی طرف ہدایت
 يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ کرتی ہے۔
 يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ۔

(ب) وَإِنَّ الْكُذِبَ (ب) اور جھوٹ گناہوں پر
 يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ آمادہ کرتا ہے اور گناہ دونوں
 الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ کی طرف لیجاتے ہیں۔

(عن عبد اللہ بن مسعودؓ بخاری مسلم)

۳۶۔ جیسا سر بھلائی ہے ۳۶۔ فرمایا نبیؐ نے حیا تو
 قَالَ النَّبِيُّ الْحَيَاءُ خَيْرٌ سب کی سب اچھی ہی ہے۔
 كُلُّهُ۔

(عن عمران بن حصینؓ مسلم)

۳۷۔ فرمایا نبیؐ نے جو شخص نرم ۳۷۔ بھلائی سے محرومی کب؟
 قَالَ النَّبِيُّ مَنْ يُحْرَمِ عادات سے محروم رہا وہ ہر
 الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ كُلَّهُ بھلائی سے محروم رہا۔

(عن جریر بن عبد اللہؓ مسلم)

۳۸۔ پہلوان کون؟ —
 قَالَ النَّبِيُّ لَيْسَ الشَّدِيدُ
 بِالصَّرْعَةِ إِنَّمَا الشَّدِيدُ
 الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ
 عِنْدَ الْغَضَبِ۔

(عن ابی ہریرۃ - بخاری و مسلم)

۳۹۔ اللہ کو نفرت کس سے؟
 قَالَ النَّبِيُّ إِنَّ اللَّهَ يَبْغِضُ
 الْفَاحِشَ الْبَدِيَّ۔

(عن ابی درداءؓ - ترمذی)

۴۰۔ دنیا کا آخری اخبار۔

قَالَ النَّبِيُّ فَإِنَّ أَخْبَارَهَا
 أَنْ تَشْهَدَ عَلَى كُلِّ عَبْدٍ
 أَوْ أَمَةٍ بِمَا عَمِلَ عَلَى
 ظَهْرِهَا نَقُولُ عَمَلٌ كَذَا
 وَكَذَا فِي يَوْمٍ كَذَا وَكَذَا
 فَهَذِهِ أَخْبَارُهَا۔

۳۸۔ فرمایا نبیؐ نے پہلوان وہ
 نہیں جو کسی کو پچھاڑ دے بلکہ
 پہلوان تو وہ ہے جو غصہ کے
 وقت اپنے آپ کو قابو میں
 رکھے۔

۳۹۔ فرمایا نبیؐ نے اللہ تعالیٰ
 فحش کہنے والے بد زبان آدمی
 سے نفرت کرتا ہے۔

۴۰۔ فرمایا نبیؐ نے وہ (یعنی

زمین) ہر بندے اور ہر بندی
 پر (قیامت کے دن) گواہی
 دیگی کہ میری پشت پر ایسے
 ایسے عمل کئے اور کہے گئے کہ
 فلاں دن ایسا اور فلاں روز
 ایسا ہوا۔ یہی اسکی خبریں ہیں۔

(عن ابی ہریرۃ - ترمذی)

درود شریف کی برکت -

قَالَ النَّبِيُّ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ

وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ

عَشْرًا -

(عن ابی ہریرۃ - مسلم)

فرمایا نبیؐ نے جو مجھ پر ایک مرتبہ

درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ

اس پر دس مرتبہ رحمت

بھیجتا ہے -

اقوال میں یہ صاحبِ خلقِ عظیم کے

اے دوست! آئناؤں جیٹیں حضورؐ کی

سننے کے بعد، اُن یہ عمل بھی ہے لازمی

اقوال میں، یہ صاحبِ خلقِ عظیم کے

اللہ کے جلیب، رسولِ کریمؐ کے

مومن اوہ ہے، جو نفسِ شرارت پسند سے

اللہ کی رضا کے لئے کش مکش کمرے

مومن وہ ہے کہ جس کا ہے کردار بہترین
 رکھتا ہے جو کہ عادت و اطوار بہترین
 اپنی زباں سے جھوٹ جو بولتا نہیں
 کذب و دروغ کے لئے لب کھولتا نہیں
 لوگوں کے جان و مال کو جس سے نہیں خطر
 صلح و سلام و امن کا جو ہے پیامبر
 یہ بھی حدیثِ حضرت خیر الانام ہے
 شر و فساد اٹھانا بُرائی کا کام ہے
 ظلم و جفا و جور سے پرہیز چاہئے
 حق کے سوا، بس اور سے پرہیز چاہئے
 خلقِ خدا سے مہر و محبت کا ہو سلوک
 انسانیت کا، لطف و مروت کا ہو سلوک
 دل میں کسی سے کینہ و بغض و حسد نہ ہو
 کوشش یہ بھی رہے کہ کوئی کارِ بد نہ ہو
 چھوٹوں پہ شفقت اور بڑوں کا ادب کرو
 اللہ سے فساحِ دو عالم طلب کرو

جو کچھ بھی تم پسند کرو اپنے واسطے
تم کو پسند ہو وہی اوروں کے واسطے

اور یہ بھی آپ ہی کا ہے ارشادِ ولید
سمجھو نہ اپنے دل میں کسی کو کبھی حقیر

ہمسایہ کو بھی اپنے نہ تکلیف دو کبھی
مہمان کی بھی چاہئے توقیر لازمی
باتیں فضول لاؤ نہ ہرگز زبان پر
دیکھو! نہ حرف آنے دو مومن کی شان پر

ببند عہد کے رہو، وعدہ وفا کرو
ہرگز کسی کے ساتھ نہ مکر و دغا کرو

حافظ! سنی ہیں تو نے حدیثیں یہ کام کی
ہے لطف جب کہ ان کے مطابق ہو زندگی

دستورِ زندگی انھیں جس نے بنالیا
اس نے نشانِ راہِ صداقت کا پالیا

دنیا و آخرت میں وہی کامیاب ہے
مفتوح اُس کے واسطے رحمت کا باب ہے

(حافظ دھام پوری)
کتبہ محمد امجد آبادی

۳۱
فی الوقت جن امتحانات کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے ان کا اجمالی تذکرہ
درج ذیل ہے۔

امتحانات شرعی

۱) امتحان قرآنی	ابتدائی درجہ	ہر ایک امتحان حسب ذیل تین گروپ پر مشتمل ہے۔
۲) امتحان قرآنی	تحتانی درجہ	
۳) امتحان قرآنی	وسطانی درجہ	گروپ اول قرآن خوانی
۴) امتحان قرآنی	فوقانی درجہ	گروپ دوم قرآن دانی
۵) امتحان قرآنی	انتیازی درجہ	گروپ سوم قرآن مہمی

درجہ انتیازی کے امتحان کے لئے قرآن مجید کے علاوہ دیگر
آسمانی کتب سے متعلق بھی تقابلی سوالات رہیں گے

امتحانات سیر النبی صلی اللہ علیہ وسلم تاریخ اسلام

۱) امتحان سیر النبی	ابتدائی درجہ	ہر ایک امتحان حسب ذیل تین گروپ پر مشتمل ہے۔
۲) امتحان سیر النبی	تحتانی درجہ	گروپ اول (سیر شمائل اخلاق نبوی و تعلیمات اسلامی)
۳) امتحان سیر النبی	وسطانی درجہ	گروپ دوم (حدیث شریف و نعت)
۴) امتحان سیر النبی	فوقانی درجہ	گروپ سوم (تاریخ اسلام)
۵) امتحان سیر النبی	انتیازی درجہ	انتیازی امتحان میں مضامین بالا کے علاوہ اسلامی علوم سے متعلق مضمون نگاری بھی رہے گی۔

امتحانات کے نصاب نامے

امتحانات قرآن مجید و سیر النبی کے تفصیلی
نصاب نامے علیحدہ علیحدہ طور پر شائع ہوئے
ہیں جو ادارہ ہذا کے دفتر سے بہ ادائیگی فی نصاب نامہ حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

جواب ۳۲ والا کو

اسلامی علوم سے جو دلچسپی ہے اس کے مد نظر ادارہ ہذا کے اراکین معلوم کرنے کے متنی ہیں کہ جناب والا متذکرہ ذیل کن صورتوں میں خاص طور پر ادارہ ہذا کے کام میں شرکت فرما سکتے ہیں۔

- (۱) ادارہ ہذا کے امتحانات میں بطور خود یا اپنے عزیز واقارب واجباب کی شرکت۔
- (۲) امتحانات کی تیاری کے لئے کتب کی فراہمی لکچروں و تدیس کا انتظام۔
- (۳) امتحانات میں امتیاز سے کامیاب ہونے والے امیدواروں کو ترغیبی انعامات۔
- (۴) امتحانات کے لئے نئے مراکز کا قیام اور اپنے حلقہ اثر میں امتحانات کی تشویق و ترغیب۔

۵) ادارہ ہذا کے استحکام اور توسیع کی غرض سے مالی و دیگر وسائل کی امداد۔

محکم فیض الدین ایم۔ اے کنشب حرم سابق صدر اعلیٰ
 علی الدین احمد معتمد ادارہ مہتمم امتحانات
 وظيفه ياب باظم تعليمات

صدر ادارہ

نوٹ

کرنل قاری بسم الشریک بی۔ آ
 دفتر ادارہ امتحانات قرآن و سیرت النبی
 دارالعرفان۔ لال ٹیکری راجستھن
 حیدرآباد دکن

ادارہ دارالعرفان کے نصاب درجات
 سابقہ امتحانات کے پرچہ تا جلد امتحانات
 کے نتائج کی کاپیاں بہ اخذ قیمت حاصل
 کیجا سکتی ہیں اور دیگر تفصیلات ادارہ
 ہذا کے پتہ سے معلوم کی جا سکتی ہیں۔